نیز ۲ شوہر سے ۶ بچے تدریسی دائرے میں تدریسی دائرے کا تدریسی دائرہ تدریسی دائرے

(مقامی اخبارات کی اطلاعات)

ٹھٹھرہ ضلع کے تحصیل مہتاب گڑھ میں ہفتے کے روز ایک ایسا واقعہ پیش آیا جس نے پورے علاقے کو حیرت میں ڈال دیا۔ یہاں کے ایک نجی اسکول میں ایک ہی دن میں ایک ہی شوہر سے نکاح کرنے والی دو خواتین کو ایک ہی تدریسی دائرے میں ایک ہی مضمون پڑھانے کی ذمہ داری سونپ دی گئی۔ دونوں خواتین کے نام بھی ایک جیسے ہیں، یعنی فرحانہ بی بی۔ اسکول کے ریکارڈ کے مطابق دونوں کا تقرر 3 مئی 2026ء کو ہوا۔

اسکول کی پرنسپل محترمہ شگفتہ آرا نے بتایا کہ دونوں خواتین نے الگ الگ درخواستیں دی تھیں اور انٹرویو کے وقت ان کے کاغذات میں کوئی فرق نہیں تھا۔ ’’ہم نے سمجھا کہ دو الگ امیدوار ہیں، بعد میں معلوم ہوا کہ ایک ہی شخص نے دو بار فارم بھرا ہے۔‘‘ انہوں نے کہا کہ اسکول انتظامیہ نے اس معاملے کی تحقیقات کے لیے ایک کمیٹی قائم کر دی ہے۔

ذرائع کے مطابق شوہر کا نام عبدالرحیم ساقی ہے اور وہ ایک مقامی کپڑے کی دکان پر کام کرتے ہیں۔ ان کے پڑوسیوں کا کہنا ہے کہ وہ پہلے ایک خاتون سے شادی شدہ تھے اور ان کے تین بچے ہیں۔ دوسری شادی کے بارے میں محلے میں کوئی اطلاع نہیں تھی۔ ایک پڑوسی نے نام ظاہر نہ کرنے کی شرط پر بتایا کہ عبدالرحیم اکثر کہتے تھے کہ ان کی پہلی بیوی ’’گھریلو مسائل‘‘ کی وجہ سے میکے میں رہتی ہے۔

دونوں خواتین کے اہلِ خانہ کو جب اس صورتحال کا علم ہوا تو ہفتے کی شام اسکول کے باہر کافی ہنگامہ ہوا۔ دونوں خاندانوں کے افراد نے ایک دوسرے پر الزامات لگائے اور پولیس کو مداخلت کرنی پڑی۔ تھانہ صدر مہتاب گڑھ کے ایس ایچ او انسپکٹر ذوالفقار حسین بھٹی نے بتایا کہ دونوں خواتین کے بیانات قلمبند کر لیے گئے ہیں اور مقدمہ درج کرنے کے لیے قانونی مشورہ لیا جا رہا ہے۔ ’’ابھی تک کسی فریق نے باقاعدہ شکایت درج نہیں کرائی، لیکن معاملہ سنگین ہے اور ہم اسے نظرانداز نہیں کر سکتے۔‘‘

ضلعی تعلیمی افسر (ڈی ای او) ثمینہ رشید نے اس واقعے کو ’’انتظامی کوتاہی کی انتہا‘‘ قرار دیتے ہوئے کہا کہ محکمہ تعلیم کے ریکارڈ میں ایک ہی شخص کے دو تقرر نامے جاری ہونا ’’ناقابلِ معافی غفلت‘‘ ہے۔ انہوں نے کہا کہ ذمہ دار افسران کے خلاف محکمانہ کارروائی کی سفارش کی جائے گی۔ ڈی ای او نے مزید کہا کہ تمام نجی اسکولوں کے تقرر نامے اب ضلعی دفتر سے تصدیق کے بعد ہی جاری کیے جائیں گے۔

دوسری طرف اسکول کی منیجنگ کمیٹی کے رکن حاجی نذیر احمد خٹک نے کہا کہ کمیٹی کا اس معاملے سے کوئی تعلق نہیں اور یہ مکمل طور پر انتظامیہ کی ذمہ داری ہے۔ تاہم انہوں نے بھی تسلیم کیا کہ دونوں درخواستوں میں نام کے ہجے کے معمولی فرق کے سوا باقی تفصیلات ایک جیسی تھیں۔ ’’شاید کسی نے جان بوجھ کر ایسا کیا، یا پھر واقعی یہ اتفاق ہے، اس کا فیصلہ تحقیقات کے بعد ہی ہو گا۔‘‘